بسم اللہ الرحمن الرحیم

لاتقف مالیس لک بہ علم

اور جس بات کی تجھے خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو

تحریر: فضیلۃ الشیخ ابو مصعب الخراسانی حفظہ اللہ

ایک اہم تحریر

دور فتن میں ایک مسلمان کو اپنی زبان ہاتھ اور قلم کو سنبھال کر رکھنا چاہیئے۔ ان کے استعمال میں کامل احتیاط برتنا ضروری ہے کہیں اسکا ہاتھ اور زبان یا قلم اسلام اور مسلمانوں کے خلاف استعمال نہ ہو۔ خاص طور پر دین اسلام علماء کرام اور مجاہدین عظام کے بارے میں کچھ بولنے یا لکھنے سے پہلے ہزار بار سوچیں کہ میرے اس اقدام سے کس کو فائدہ ہو گا، اور کون خوش ہو گا، کون ناراض؟ کسی بات کو آگے پھیلانے سے پہلے تحقیق ضرور کریں، بات کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کریں، اور ان ذرائع کے بارے میں معلومات حاصل کریں، کہ یہ کون لوگ ہیں؟ کیا چاہتے ہیں؟ ان کے کیا مقاصد ہیں؟ اسی کو سند کہتے ہیں یہ ہمارے دین کا حصہ ہے۔۔۔۔

اس وقت کفر و اسلام کا معرکہ اپنے عروج پر ہے۔ ہر ایک اپنا غلبہ چاہتا ہے۔ ایک طرف یہود و نصاریٰ ہنود، آغاخانی، قادیانی، رافضی اور انکے فنڈز پہ چلنے والے نام نہاد این جی اوز، اور سیکولر اور لبرل بے دین طبقہ ہیں، تو ایک طرف خالص موحد اللہ کے بندے جو اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام چاہتے ہیں۔۔۔ اور اس جنگ میں سب سے بڑا کردار میڈیا کا ہے۔ اس پر مغرب و امریکہ اربوں ڈالر خرچ کر رہے ہیں۔ اور ہر طرح کی میڈیا پر انہی یہودی دجالی لابی کا مکمل کنٹرول ہے، یہ ہر خبر کی کانٹ چھانٹ کرتے ہیں ایسی کوئی خبر نشر نہیں ہونے دیتے

جس سے مسلمانوں کا فائدہ ہو یا جس سے کافروں کا نقصان ہو۔ اور میڈیا میں پروپیگنڈے کی ان کو جو مہارت حاصل ہے اس کا مسلمان سوچ بھی نہیں سکتے۔

اگر ان کو کسی شخص کو مسلمانوں پر مسلط کرنا ہو تو یہ لوگ میڈیا پر اس شخص کی اتنی کردار سازی کرتے ہیں تعریف کے پل باندھتے ہیں کہ نادان مسلمان برضا و رغبت اس کو اپنا رہنما مانتے ہیں۔۔۔

جیسے زرداری، مشرف، عمران خان، الطاف حسین، بلاول، طاہر القادری، ملالہ، و غیر ھم اجمعین۔۔۔

اور اگر کوئی سچا مسلمان ان کے برے عزائم کے سامنے کھڑے ہونے کی جرات کرتا ہے تو یہ لوگ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لا کر اس کو ختم کرنے کی درپے ہوتے ہیں۔۔۔۔

میڈیا میں ایسے پروپیگنڈے کرتے ہیں کہ نادان مسلماں ان کو اپنی جماعت سے خارج یعنی خوارج، تکفیری، یا یہود و نصاریٰ اور مجوس کا ایجنٹ سمجھتے ہیں۔۔۔ ایک مثال

فضیلۃ الشیخ اسامہ بن لادن رحمۃ اللہ علیہ۔۔ مشہور و معروف سعودی باشندہ راسخ العقیدۃ، منہج سلف پر کاربند مسلمان جس نے اپنی جان و مال اور اولاد پوری زندگی اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے وقف کر دی تھی۔ ساری دنیا گواہ ہے کہ اس نے اپنی زندگی ہجرت و جہاد میں گزار دی۔ حالانکہ وہ دوسرے عیاش پرست عربوں کی طرح ایک شاہانہ زندگی گزار سکتے تھے۔۔۔۔

ان دجالیوں کا پروپیگنڈا دیکھیں ایک طرف امریکہ و مغرب صلیبی اتحاد شیخ اسامہ کو قتل یا گرفتار کرنے کے لیے کھربوں ڈالر صرف کر رہے ہیں۔

اپنے اور اتحادیوں کے ہزاروں فوجی مروا رہے ہیں۔ اور دوسری جانب بذریعہ میڈیا یہ پروپیگنڈا کر تا رہا کہ اسامہ بن لادن سی، آئی، اے کا ایجنٹ ہے۔ اور ان کے لیے کام کر رہا ہے۔

سادہ لوح اور بے وقوف عوام ان کے پروپیگنڈے کا شکار ہوئے

اور اپنے محسنوں کو دشمن سمجھتے رہے۔ اور ان کافروں اور ان کے حقیقی ایجنٹوں کو جنہوں نے لاکھوں افغانی اور پاکستانی مسلمانوں کو شہید کیا ان کو اپنا خیر خواہ اور اتحادی کہتے رہے۔ کفر و اسلام کے اس عظیم معرکہ میں یا تو کفر کا ساتھ دیتا رہا یا حق کا ساتھ دینے سے پیچھے رہا۔ شیخ اسامہ نے اپنا لہو پیش کر کے ثابت کیا کہ وہ ایک سچا مجاہد اور اسلام کا سپاہی تھا۔

اب یہی پروپیگنڈہ دولۃ الاسلامیہ اور خلیفۃ المسلمین کے بارے میں کر رہے ہیں خلیفۃ المسلمین الشیخ ابو بکر البغدادی الحسینی القریشی کوئی غیر معروف شخصیت نہیں۔۔۔۔

ہاں البتہ ان مغرب زدہ بے دین طبقہ اور درہم و دینار کے پجاریوں کیلیے وہ ضرور غیر معروف ہیں۔

کیونکہ ان کو ہالی وڈ اور بالی وڈ کے سارے کنجروں کے نام یاد ہوتے ہیں۔ دنیا بھر کے شرابی کبابی کھلاڑیوں کے نام ان کی تاریخ پیدائش اور وفات تک یاد ہوتی ہیں۔ لیکن جہاد سے غفلت اور لاپرواہی کی بناء پر مجاہدین ان کے لیے گم نام اور غیر معروف ہوتے ہیں۔

نہیں تو الشیخ ابو بکر البغدادی ۲۰۰۳ سے ہی امریکہ اور اسکے اتحادیوں سے بر سر پیکار عالم با عمل مجاہد ہے اس سے پہلے وہ جہادِ افغانستان میں بھی حصہ لے چکے ہیں۔ ابو بکر البغدادی اور ابو عمر البغدادی نے ہی ابو مصعب الزرقاوی کو عراق میں پناہ دی اور دولۃ الاسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ اور ۲۰۰۸ میں جب ابو عمر البغدادی شہید ہوئے تو عراق کے مخلص اہل سنت والجماعت مجاہدین نے بالاتفاق ان کو اپنا امیر منتخب کیا۔۔

۔ اور انہی کی قیادت میں پہلے امریکہ کو شکست دی پھر نوری المالکی کی رافضی حکومت کو اہل سنت کے علاقوں سے بھاگنے التاجی اور ابو غریب جیسے بدنام زمانہ جیلوں کو توڑ کر ہزاروں بے گناہ اہل سنت مردوں اور عورتوں کو آزاد کروایا۔ انہوں نے ہی اہل شام کی نصرت کی۔ اب الحمد للہ اپنے مفتوحہ عراقی اور شامی علاقوں پر اللہ کا نظام نفاذ خلافت کا اعلان کیا۔ جسے وہاں کے اہل سنت عوام وخواص نے برضا اور غبت تسلیم کیا۔ خلافت کے اعلان کے ساتھ ہی انہوں شرک وبدعت کا خاتمہ شروع کیا مزارات منہدم کر دیے۔ جوئے اور شراب خانے بند کرائے۔ اللہ کی حدود جاری کر دی۔ اور اب بھی عراق وشام میں روافض نصیریوں اور امریکی اتحادیوں سے بر سر پیکار ہیں۔ ہزاروں مجاہدین اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں دنیا بھر سے جہاد اور خلافت علی منہاج النبوۃ کے جیالے پروانوں کیطرح اَرض ملاحم کی طرف رخ کر رہے ہیں۔

مغرب وامریکہ سمیت پوری دنیا کی دجالی طاقتیں خلافت کا راستہ روکنے کے لیے ہر طرح کی طاقت کا استعمال کر رہی ہیں۔ روزانہ پچاس کروڑ ڈالر کی لاگت کی بمباری کر رہے ہیں۔ خلیجی ریاستیں، ایران، جیش المہدی، فیلقۃ البدر، حزب اللات، عراقی وشامی رافضی فوج پاکستان سمیت دنیا بھر کے رافضی میدان میں کود ے ہوئے ہیں گھمسان کی جنگ چل رہی ہے۔

دوسری طرف میڈیا علماء سوء وسلاطین کے ذریعہ سے یہ پروپیگنڈا کرارہا ہے کہ یہ لوگ ایران اور امریکہ کا ایجنٹ ہیں، پھر کہتے ہیں تکفیری ہیں، خوارج ہیں۔۔۔۔۔

یہ اس لیے کہ یہود ونصاریٰ اور دشمنان اسلام یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ پوری دنیا کے مسلمان امریکہ اور اسرائیل سے شدید نفرت کرتے ہیں۔ اور ان کی اکثریت مغربی لادینی جمہوری نظام سے چھٹکارہ حاصل کر کے اسلامی شریعی نظام کا قیام چاہتے ہیں۔ اگر مسلمانوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ مجاہدین نے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا قیام کر دیا ہے، بیت المقدس کی آزادی چاہتے ہیں تمام مسلم ممالک آزاد کرانا چاہتے ہیں تو ساری دنیا کے مسلمان مجاہدین کی حمایت کرنا شروع کر دیں گے اور کفار کا جینا دوبر کر دینگے۔

اس لیے خود ہی یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ مجاہدین ایران اور سی آئی اے کے ایجنٹ ہیں۔۔۔ نہیں تو دیکھیں کہ۔۔ سی آئی اے موساد کا سب سے بڑا ایجنٹ ایران اور نام نہاد مسلم ممالک کے خفیہ ایجنسیز اور افواج ہیں۔ یہ بظاہر مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے ایک دوسرے کو دھمکیاں دیتے ہیں اندر خانہ ان کے معاہدات، فوجی تربیت جنگی مشقیں ہتھیاروں کی تجارت، مجرموں کے تبادلے سب ایک ہیں۔۔

تاریخ گواہ ہے!!!

اب تک مجاہدین اسلام نے ہزاروں امریکی، ایرانی اور نیٹو اتحاد کے فوجیوں کا قتل کیا باقاعدہ جنگیں لڑیں ہیں۔۔۔روافض نے ایرانی انقلاب سے اب تک ایک بھی امریکی یا اسرائیلی فوجی کو قتل کیا؟ دھمکیوں سے بڑھ کر قوی عملی اقدام کیا ہے؟
اصل میں یہود و نصاری ایران کو مسلمانوں کے سامنے ایک ہیرو کے طور پر اور مجاہدین کو دہشت گرد اور ایجنٹ کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہے۔

لہذا میرے مواحد بھائیوں ان کی چالوں سے ہوشیار رہیں۔۔۔۔۔

واللہ یہ مجاہدین آپ کے بھائی ہیں یہ آپ کی عزت و ناموس کی تحفظ اور اعلاء کلمۃ اللہ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔یہ مجاہدین آپ کے عراقی وشامی مظلوم سنی بھائیوں اور مظلوم ماؤں بہنوں کی عزت وآبرو بچانے کی خاطر پوری دنیا سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر آئے ہیں۔اور یہ اہل سنت والجماعت کے عقیدے پر ہیں۔انکا جرم صرف اور صرف جہاد اور نفاذِ شریعت کا مطالبہ ہے اور کچھ نہیں۔۔۔

اگر آپ ان کا ساتھ نہیں دے سکتے تو اپنے ہاتھ وزباں سے ان کو تکلیف نہ دیں ان کو بدنام کرنے کی جو سازشیں چل رہی ہیں اسکا حصہ نہ بنیں۔ورنہ کل روز محشر دنیا بھر کے مجاہدین کا ہاتھ ہوگا آپکا گریبان وہ کہیں گے اللہ اس نے مجھے بغیر کسی دلیل وثبوت کے تکفیری، خوارجی، ایران وامریکہ کا ایجنٹ کہا نہ خود جہاد کیا نہ ہمیں کرنے دیا۔۔۔۔

پھر کیا جواب ہوگا آپکا۔۔۔وہ ہماری نیکیاں لے جائیں گے اور آپ مفلس ہو کر رہ جائیگے۔۔۔۔

آپکا مخلص دوست اور بھائی

ابو مصعب الخراسانی